بسم الله الرحمن الرحیم

شعبہ تحقیق
۱۰۳۴

سرشناسه : محدثی، جواد، ۱۳۳۱ - Javad ،Mohadesi
عنوان و نام پدیدآور : اخلاق معاشرت
مشخصات نشر : قم:مرکزبین‌المللی‌ترجمه‌ونشرالمصطفی ﷺ،۱۳۹۴.
شابک : ۹۷۸-۹۶۴-۱۹۵-۳۷۷-۷:
وضعیت فهرست نویسی : فیپای مختصر
یادداشت : فهرستنویسی کامل این اثر در نشانی:
http://opac.nlai.ir قابل دسترسی است
یادداشت: چاپ دوم: ۱۳۹۴(فیپا).
یادداشت : کتابنامه .
شناسه افزوده : عترتی مظفرنگری، افسرعلی، ۱۹۶۶ - ، مترجم
شناسه افزوده : جامعة المصطفی ﷺ العالمیة.
مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ
شناسه افزوده : Almustafa International UniversityAlmustafa International Translation and Publication center
شماره کتابشناسی ملی : ۳۸۶۰۷۴۲

قدردانی و سپاس:
میں اپنے مخلص دوست مولانا سید امجد علی زیدی صاحب کا تہہ دل سے شکر گذار ہوں کہ انہوں نے اس کتاب کے ترجمہ میں میرا تعاون فرمایا۔

اخلاق معاشرت

جواد محدثی

مترجم
افسر علی عترتی مظفرنگری

مرکز بین المللی
ترجمه و نشر المصطفیٰ ﷺ

اخلاق معاشرت
مولف: جواد محدثی
مترجم: افسر علی عترتی مظفرنگری
چاپ دوم: ۱۳۹۴ش / ۱۴۳۷ق
ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله
● **چاپ:** نارنجستان ● **قیمت:** ۱۵۵۰۰۰ ریال ● **شمارگان:** ۳۰۰

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

مراکز فروش:
● قم، چهارراه شهدا، خیابان معلم غربی(حجتیه)، نبش کوچه ۱۸. تلفکس: ۹ـ۰۲۵ـ۳۷۸۳۹۳۰۵
● قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۰۲۵ـ۳۲۱۳۳۱۰۶ ـ فکس: ۰۲۵ـ۳۲۱۳۳۱۴۶
● قم، مجتمع ناشران، طبقه سوم واحد ۳۰۸. تلفن: ۰۲۵ـ۳۷۸۴۲۴۰۲
pub.miu.ac.ir   miup@pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کی ترتیب وتألیف میں زحمت فرمائی ہے

عرض ناشر

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِی أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا﴾ والصَّلوةُ والسَّلام عَلى النَّبی الأمين مُحَمد وآله الهُدَاة المَهدِيين وَ عترَته المُنتَجبين وَاللَّعنةُ على اَعداء الدين إلى قيَام يومَ الدين.

اسلامیَ علومَ کا قدیمی مرکزَ (حوَزہ علمیہ) گذشتہ چودہ سو سال کے دوران اپنے بنیادی علوم جیسے فقہ، کلام، فلسفہ، اخلاق اور اپنے ضمنی علوم جیسے رجال، درایہ اور قضاوت وغیرہ کے بارے میں کئی مرتبہ نشیب وفراز سے دوچار ہوا ہے۔

انقلاب اسلامی ایران کی عظیم الشان کامیابی اور ارتباطات کے اعتبار سے دنیا کا گلوبل ویلیج (Global village) بننے کے بعد بے شمار سوالات خصوصاً علوم انسانی سے متعلق جدید معموں نے اسلامی مفکرین کی افکار کو اپنی گرفت میں لے لیا۔

موجودہ دور میں اسلامی حکومت کا نظام سنبھالنے اور پیچیدہ و مشکل امور کو اپنے ذمہ لینا ہی ایسی دشواریوں کا سبب بنا ہے۔

کیونکہ مملکت کا نظام چلانے کے لئے ہر جگہ اور ہر اعتبار سے دین اور سنت کی مکمل پاسداری کو ملحوظ رکھنا بہت ہی سخت اور مشکل کام ہے، اس لئے دین کے بارے میں بین

الاقوامی معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے انتہائی دقت اور عقل سلیم کے ساتھ وسیع مطالعہ، جامع اور جدید تحقیقات اور عملی اقدام انتہائی ضروری ولازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کو ہر طرح کے فکری اور تربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینی اور مقام معظم رہبری حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مدظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیۃ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقیقی اسلام کے علوم و معارف کی نشر واشاعت کے لئے مرکز بین المللی ترجمہ و نشر المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی بنیاد رکھی ہے۔

فاضل محترم جواد محدثی کی یہ تحریری کاوش کسی حد تک ان اعلی مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

آخر میں ہم ان تمام دوست واحباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کتاب کی نشر واشاعت میں شریک تھے بالخصوص آقای افسر علی عترتی مظفر نگری کے شکر گذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کو اردو کے ترجمہ سے آراستہ کیا ہے، خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ارباب فضل و معرفت سے گذارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

مرکز بین المللی
ترجمہ و نشر المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

عرض مترجم

طویل عرصہ سے جس بھی فارسی مفید کتاب کا مطالعہ کرتا تھا اسے ترجمہ کرنے کا دل چاہتا تھا اتفاق سے میری نظر جناب جواد محدثی صاحب کی کتاب " اخلاق معاشرت "پر پڑی میں نے اس کتاب کا سرسری مطالعہ کیا تو میرا دل باغ باغ ہو گیا۔

کیونکہ اس کتاب میں معاشرے کے اجتماعی روابط، اسلامی آداب، ماں باپ کے حقوق، احباب اور پڑوسی کے حقوق، معاشرے میں رہن سہن کے طریقے، مریض کی عیادت، غیرت، عزت، تواضع و انکساری، مہمان نوازی، میزبانی کے آداب، بخشش، ہدیہ، خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آنا. اور ان جیسے مفید اور اہم موضوعات موجود ہیں جو نہ صرف اسلامی معاشرے کے لیے مفید ہیں بلکہ غیر مسلموں پر بھی انکا اچھا اثر ہو سکتا ہے۔اور پورا معاشرہ چاہے وہ کسی مذہب سے بھی تعلق رکھتا ہو وہ اس کتاب سے مستفید ہو سکے گا، نیز وہ مسلمان جنھیں اسلامی آداب کے طریقے معلوم نہیں ہیں اور اخلاقی مشکلات میں مبتلا ہیں وہ بھی ان اخلاقی باتوں سے درس حاصل کر سکتے ہیں۔اور پوری امید ہے کہ جو بھی اس کتاب کا مطالعہ کرے گا وہ ضرور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے گا۔

یہ کتاب دینی مدارس اور علمی مراکز میں تدریس کے لیے بھی مفید ہے نیز مبلغین، مدرسین اور طلباء حضرات کے لیے تبلیغ و تدریس میں معاون و مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

ترجمہ کے تمام مراحل میں میری یہی کوشش رہی ہے کہ مصنف کی مراد کو اپنے قارئین تک پہنچایا جائے لیکن اگر صاحبان تنقید و نظر کتاب کے کسی گوشے میں کوئی کمی یا خامی پائیں تو حقیر کو ضرور مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اسے بر طرف کیا جاسکے۔

خاکپائے اہل بیت علیہم السلام

افسر علی عترتی مظفر نگری

۱۱ ذی القعدہ ۱۴۳۵ھ قم مقدسہ

(ایران)

فہرست

مقدمہ ۱۹

۱۔ دوسروں کے حقوق کی رعایت اور ان کی پہچان ۲۳

مسلمانوں کے حقوق ۲۴

سوالات ۳۳

۲۔ مصافحہ اور سلام ۳۵

سلام کے معنی ۳۵

سلام کے آداب ۳۷

ہاتھ ملانا ۴۰

مصافحہ کرنے کا طریقہ ۴۰

عورتوں سے ہاتھ ملانا ۴۲

سوالات ۴۴

۳۔ خوش روئی وخوش اخلاقی ۴۵

خوش روئی ۴۵

غم دور کرنا ۴۷

خوش گوئی اور شیرین بیانی ۴۹
خوش خوئی ۵۱
سوالات ۵۵

۴۔خدمت خلق ۵۷
خدمت خلق کے چند نمونے ۵۸
ا۔ خوش اخلاقی ۵۸
۲۔ در گذر کرنا ۵۹
۳۔ محبت اور معاف کرنا ۶۰
۴۔ تواضع اور انکساری ۶۱
۵۔ حوصلہ و بردباری ۶۲
۶۔ عیادت اور دلجوئی ۶۳
سوالات ۶۵

۵۔صلہ رحمی ۶۷
صلہ رحمی کے آثار اور نتائج ۶۸
صلہ رحمی کے حدود ۷۰
سوالات ۷۳

۶۔ملاقات اور دیدار ۷۵
ملاقاتوں کا مضمون ۷۵
ملاقات کا فائدہ ۷۷
مؤمن کا دیدار ۷۸
حضوری ملاقات ۷۹
شفقت آمیز ملاقات ۸۱
سوالات ۸۴

۷۔ مہمان نوازی اور ضیافت کے آداب ۸۵
مہمان گھر کی برکت ۸۵
دعوت ولیمہ ایک دینی سنت ۸۷
میزبانی کے موقعے ۸۸
مہمان نوازی ۸۹
ریاکاری اور اسراف سے پرہیز ۹۰
مہمان داری کے آداب ۹۳
مہمان یا مزاحم؟ ۹۳
تکلفات یا ماحضر؟ ۹۵
سلمان اور مسلمان کا طریقہ ۹۷
بن بلائے مہمان ۹۹
شکوہ و شکایت نہ کرنا ۱۰۰
سوالات ۱۰۳

۸۔ پڑوسیوں کے ساتھ ۱۰۵
پڑوسی کا سایہ ۱۰۵
پڑوس اور پڑوسی کے ساتھ نیک برتاؤ ۱۰۷
نیک سلوک کرنے کی وصیت ۱۰۹
پڑوسی کی اذیت کی آخری حدیں ۱۱۰
ہمسایہ کا حق اور اس کی حدیں ۱۱۱
سوالات ۱۱۵

۹۔ ہدیے اور عیادت ۱۱۷
ہدیہ کوئی بھی ہو ۱۱۸
بیمار کی عیادت ۱۱۹
اخلاق انبیاء ۱۲۱

بغیر ریا کی عیادت ۱۲۲
عیادت اور بدلے کی توقّع کے بغیر ہدیہ لے جانا................................ ۱۲۳
سوالات ۱۲۵

۱۰۔ زندگی اور گھر کی چار دیواری.................................... ۱۲۷
گھر یا امن وسکون کی جگہ ۱۲۸
اجازت طلب کرنا اور مانوس ہونا ۱۳۰
دینی رہبروں کی تعلیم.. ۱۳۱
قرآن کی زبان سے.. ۱۳۳
اذن اور اجازت ۱۳۵
بے قیمت آنکھیں ۱۳۵
نوجوانوں کے لیے ایک درس.. ۱۳۸
بغیر اجازت کیوں؟.. ۱۴۰
سوالات ۱۴۵

۱۱۔ زحمت.. ۱۴۷
زحمت کیا ہے ۱۴۸
زحمت کے نمونے ۱۴۹
اسلام کا حکم.. ۱۵۲
تاریخی نمونے.. ۱۵۳
سوالات ۱۵۶

۱۲۔ مشکل کشائی.. ۱۵۷
خدمت خلق بزرگواری کی علامت.. ۱۵۷
لوگوں کی مشکلوں کو حل کرنا.. ۱۶۰
امام سید سجاد علیہ السلام کا درس.. ۱۶۱

عزت اور مال سے دوسروں کی مدد کرنا ۱۶۲
مفلسی کی حالت میں صدقہ دینا ۱۶۴
ایثار و قربانی ۱۶۶
سوالات ۱۶۸

۱۳۔ راز کو چھپانا ۱۶۹
راز کی حرمت ۱۶۹
کونسا راز چھپایا جائے؟ ۱۷۱
لوگوں کے راز ۱۷۲
حکومت کے راز و رموز ۱۷۴
راز کے فاش کرنے کا سبب ۱۷۶
سوالات ۱۷۸

۱۴۔ ادب ۱۷۹
ادب کیا ہے؟ ۱۷۹
علامتیں اور جلوے ۱۸۳
کس سے ادب سیکھیں؟ ۱۸۴
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کا اخلاق ۱۸۶
سوالات ۱۸۹

۱۵۔ سننے کا ہنر ۱۹۱
اجتماعی آداب کے دائرے میں ۱۹۲
۱۔ کہنے والے کے ساتھ ۱۹۳
۲۔ استاد کے ساتھ ۱۹۴
۳۔ نصیحت کرنے والے کے ساتھ ۱۹۵
۴۔ درد دل کرنے والے کے ساتھ ۱۹۷

۵۔ زیادہ بات کرنے سے پرہیز ۱۹۷
بغیر اجازت کسی کی بات نہ سننا........................ ۱۹۸
سوالات ۲۰۰

۱۶۔ شفقت آمیز برتاؤ........................ ۲۰۱
کمزور، مجبور اور جوان مرد لوگ ۲۰۱
جوان مردی اور مروّت کا مفہوم........................ ۲۰۳
بعض علامتیں ۲۰۵
۱۔ معاف کرنا ۲۰۵
۲۔ نیکی سے ابتدا کرنا ۲۰۶
۳۔ برائی کا جواب نیکی سے دینا ۲۰۶
۴۔ طاقت کے باوجود معاف کرنا ۲۰۷
۵۔ محروموں اور غریبوں کے ساتھ ہمدردی........................ ۲۰۷
سخی اور شجاع لوگوں کے مکتب فکر میں........................ ۲۰۸
۱۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ اور جوانمردوں کا عہد و پیمان ۲۱۰
۲۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اور عمومی معافی........................ ۲۱۰
۳۔ حضرت علی علیہ السلام اور جنگ خندق ۲۱۱
۴۔ حضرت علی علیہ السلام کا اپنے قاتل کے ساتھ مروّت ۲۱۱
۵۔ لشکر معاویہ کے ساتھ حضرت علی علیہ السلام کا برتاؤ ۲۱۲
۶۔ عاشورا میں مروت اور جوانمردی کی تجلیاں........................ ۲۱۳
۷۔ امام حسن علیہ السلام کا حلم ۲۱۴
۸۔ امام سجّاد علیہ السلام اور جوانمردی ۲۱۵
سوالات ۲۱۷

۱۷۔ عزت نفس ۲۱۹
عزت نفس کا معنی ۲۱۹
انسان کے وجود کی اہمیت ۲۲۰
مانگنا ذلت کا سبب ۲۲۱
عزت کے گوہر کی حفاظت ۲۲۳
سوالات ۲۲۶

۱۸۔ آزادی یا غلامی ۲۲۷
عزت اور التماس ۲۲۷
حقیقی سرفرازی ۲۲۸
آزادگی ۲۳۱
اپنا مقروض ہونا ۲۳۳
سوالات ۲۳۵

۱۹۔ دوستی کا قانون ۲۳۷
دوست خدا کی نعمت ۲۳۷
ایک رنگ اور ایک آواز ۲۳۸
اچھا دوست ۲۳۹
بے عیب دوست ۲۴۲
دوسرے نکات ۲۴۳
سوالات ۲۴۶

۲۰۔ دوستی کا اظہار ۲۴۷
محبت کے اچھے اور برے نتائج ۲۴۷
محبت کا اظہار ۲۴۹
خاندان میں اظہار محبت کا کردار ۲۵۱

سوالات ۲۵۵

۲۱۔ شوخی اور مزاح ۲۵۷

مزاح ایک ایمانی خصلت ہے ۲۵۷

الٰہی رہبروں کی سیرت میں ۲۵۹

مذاق کے حدود ۲۶۱

مذاق کے برے نتائج ۲۶۵

سوالات ۲۶۷

۲۲۔ ہمت افزائی ۲۶۹

انسان اور ہمت افزائی کی ضرورت ۲۶۹

عمل اور ہمت افزائی کے درمیان تناسب ۲۷۱

ہمت افزائی کرنے کے طریقے ۲۷۳

ہمت افزائی کے شرائط ۲۷۶

سوالات ۲۷۸

۲۳۔ قدردانی وسپاس ۲۷۹

نعمت کی تجلیاں ۲۸۰

لوگوں کا شکریہ ادا کرنا ۲۸۲

ماں باپ کا شکریہ ۲۸۴

نیکی کا راستہ روکنے والے ۲۸۵

شکریہ کے نتائج اور آثار ۲۸۷

سوالات ۲۹۰

۲۴۔ حسن سلوک ۲۹۱

اچھا برتاؤ یا تولّا و تبرّا ۲۹۳

دشمن کے ساتھ نرم رویہ ۲۹۴

غیر مناسب برتاؤ کو برداشت کرنا ۲۹۶
سوالات ۲۹۹

۲۵۔ بزرگوں کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ ۳۰۱
الف) یگانگی کا محور ۳۰۱
ب) بزرگوں کا احترام ۳۰۳
ج) ماں باپ کے بارے میں ۳۰۴
د) تہذیب کو ایک نسل سے دوسری نسل تک پہنچانا ۳۰۶
ھ) کردار کا اثر ۳۰۸
سوالات ۳۱۱

۲۶۔ تنقید کو قبول کرنا ۳۱۳
تنقید اور یاد دہانی ۳۱۳
تنقید کرنے کا صحیح طریقہ ۳۱۵
تنقید کو تسلیم کرنا ۳۱۷
سوالات ۳۲۲

۲۷۔ صداقت ۳۲۳
سچائی کے جلوے ۳۲۳
معاشرے میں ۳۲۵
بچوں کے ساتھ ۳۲۷
سیاسی صداقت ۳۲۸
سوالات ۳۳۲

تکمیلی ضمیمہ ۳۳۳
اصلاح و دوستی ۳۳۳
غیر مسلموں کے ساتھ باہمی تعلقات ۳۳۴

گفتگو کے آداب ۳۳۴
عزت اور احترام ۳۳۴
تواضع اور انکساری ۳۳۴
حسد ۳۳۴
تحقیر اور توہین ۳۳۵
غیبت ۳۳۵
جدل و بحث کرنا ۳۳۵
بہت زیادہ صبر کرنا ۳۳۵
غصہ اور بردباری ۳۳۶
مشورہ ۳۳۶
ایک ساتھ سفر کرنا ۳۳۶
تعاون یا صرف اپنی فکر میں رہنا ۳۳۶
بدگمانی ۳۳۷
عفو اور چشم پوشی ۳۳۷
شرم وحیاء ۳۳۷
حدیثی منابع میں اخلاقی عناوین ۳۳۷
اخلاقی بحثوں کے منابع و حوالے جات ۳۳۹
فہرست منابع ۳۴۱

مقدمہ

ہم سب چاہتے ہیں کہ ہماری زندگی صدق و صفا اور محبتوں سے سرشار ہو۔ انسانوں کے خصوصی حدود اور سب کا احترام محفوظ رہے اور ہماری رفت و آمد، میل جول قرآنی تہذیب اور مذہب اسلام کی تعلیمات پر مبنی ہو۔

یعنی (ہماری زندگی مذہبی زندگی ہو)۔

لوگوں کے تعلقات میں استحکام، مضبوطی اور دوام، ان نکات کی رعایت کے سایہ میں ہے جو معاشرے میں رہنے والے اشخاص کے متقابل حقوق سے لیے گئے ہوں۔

اب رہی یہ بات کہ کیسے زندگی گذاری جائے اور دوسروں کے ساتھ کس طرح کا رابطہ رکھنا چاہیے، یہ وہ نکتہ ہے جو آداب معاشرت کی بحث میں بیان ہو سکتا ہے۔

مغربی تمدن کے برخلاف، ہماری دینی تہذیب کا مضمون، تعلقات، رابطے، اخلاص، تعاون، ہمدردی اور محبت و الفت پر مبنی ہے۔ اس عظیم تہذیب کے جلوے، اسلام کے اخلاقی دستور العمل میں بھی دکھائی دیتے ہیں۔

مذہبی زندگی، مذہبی رہنماؤں کی نصیحتوں کو پہچان کر زندگی کے مختلف میدانوں میں ان پر پابندی سے عمل کرنے کے سایہ میں امکان پذیر ہوتی ہے۔ نعرے بازی اور دعوی

کرنے سے نہیں۔ ہماری معیشت اور ہمارے باہمی تعلقات اس طرح کی دینی خطوط سے جس قدر بھی ہماہنگ ہونگے، اسی قدر ہماری زندگی "مذہبی" کہلائے گی۔ بہر حال مسلمان کو دینی تہذیب، آداب اور اصول کے دائرے میں، اس طرح زندگی بسر کرنا چاہیے کہ اعتماد اور فخر سے اپنی تمام رفتار و گفتار پر دین کی مہر لگادے، اور لوگ کہیں کہ اس زندگی پر اسلامی علامت اور اسلام کی مہر لگی ہوئی ہے۔ گھر اور معاشرے میں اپنی زندگی پر اسلامی نمونہ کاسایہ قائم رکھے۔

دوسروں سے ملنے اور پیش آنے، دوستوں اور عزیزوں کی ملاقات کے لیے آنے جانے، مختلف سطح کے افراد، رفتار و گفتار کا طریقہ، دوستی اور اس کی حدودحدود، دوسروں کے حقوق کی رعایت، ادب، شکریہ اور احترام کرنے کے آداب، معاشرتی اخلاق اور باہمی تعلقات کے نمایاں جلوے ہیں۔اس طرح کے اجتماعی روابط اور تعلقات، مختلف عنوان اور طرح طرح کے حالات میں انجام پاتے ہیں۔ کبھی عزیز واقارب سے تعلقات کے صلہ رحم کی صورت میں ہوتے ہیں۔ کبھی بیماروں کے سلسلے میں ان روابط کو عیادت کا نام دیتے ہیں۔ کبھی دینی بہن بھائیوں کے لحاظ سے انھیں ملاقاتوں کا نام دیا جاتا ہے۔ کبھی یہ تعلقات پڑوسیوں اور غریب اور حاجت مندوں کے ساتھ کھانا کھلانے کے طور پر ہوتے ہیں اور کبھی دور یا نزدیک کے سفر سے ہدیہ اور سوغات کی صورت میں۔ کبھی شادی بیاہ کی محفلوں میں رابطے اور ملاقاتیں ہوتی ہیں یا پھر کبھی مجالس غم، میت کی تدفین یا تشییع جنازہ میں شرکت کرنے کی صورت میں انجام پاتے ہیں۔ بہر حال یہ سب چیزیں ایک قسم کا تعلق، اور باہمی زندگی گذارنا نیز ہر شخص کی تہذیب، اخلاق اور انسانیت کا مظاہرہ کرنا ہے۔اسلام نے اس سلسلہ میں بھی بہت سی باتیں بتائی ہیں ہم اس کتاب میں ان چیزوں کے بارے میں دینی تعلیمات اور اسلامی معارف کا ایک گوشہ بیان کریں گے۔

شاید اس سے اپنی تہذیب اور دینی شناخت کی حفاظت کریں، فخر اور سربلندی، بیگانہ

تہذیب کے قبضے سے رہائی اور دین، مذہب اور روح سے حاصل ہونے والی چیزوں پر اعتماد کریں، اپنی زندگی اور باہمی تعلقات کو قرآن اور اہل بیتعلیہم السلام سے حاصل کردہ قیمتی بنیادوں پر برقرار کریں اور اپنی آئندہ نسل کے لیے بھی ادب اور اخلاق کو بطور میراث چھوڑیں۔

یہ جو کچھ آپ کے سامنے ہے دوسروں کے ساتھ زندگی گذارنے کے بارے میں دین کے اخلاقی ارشادات کا ایک مجموعہ ہے جو ۷۸۔۱۳۷۶ شمسی کے دوران " پیام زن " نامی رسالہ میں اخلاق معاشرت کے عنوان سے شائع ہوا اور اب مختصر نظر ثانی کے ساتھ پیش کیا جارہا ہے۔

قم۔جواد محدثی، اسفند ۱۳۷۸ش